15 اکتوبر،2026ء(متوقع اسلامی تاریخ:2جمادی الاوّل،1448ھ)

کو پاکستان بھر میں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

عقلمندوں کی نشانیاں

(عقلمندی کے فضائل اور عقل کے درست تقاضوں کا بیان)

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿.....پیارے آقا کی عقلمندی کا واقعہ صفحہ:04

✿.....ریشنل اِزَم یا جدید بے عقلی صفحہ:14

✿.....عقل مند بندے کی 2 نشانیاں صفحہ:15

✿.....عقل مند بندے کی روٹین صفحہ:24

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ

Islamic Research Center

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786

GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ الله وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ الله

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ الله وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ الله

نَوَیْتُ سُنَّةَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نیّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

حضرت فقیہ ابولَیث سمرقندی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: **عقل مند** پر لازم ہے کہ (کبھی بھی) درودِ پاک پڑھنے سے غافِل نہ ہو (اُٹھتے، بیٹھتے، چلتے، پھرتے جتنا ہو سکے درود پاک پڑھتا رہے) **کیوں..؟؟** اِس لیے کہ

فِیْهَا مَغْفِرَةُ الذُّنُوْبِ وَفِیْهَا الصَّلَاةُ مِنَ اللهِ تَعَالٰی

یعنی درودِ پاک پڑھنے سے گناہ بھی معاف ہوتے ہیں اور اللہ پاک کی رحمت بھی نصیب ہوتی ہے۔[1]

درود پڑھیے کہ مہکے گلابِ فکر و خیال | سلام پڑھیے کہ چمکے حیات، مثلِ ہلال
درود پڑھیے کہ فضلِ خدا مُدام ملے | سلام پڑھیے کہ لطفِ شہِ اَنام ملے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دارو مدار نیّتوں پر ہے۔[2]

اے عاشقانِ رسول! اچّھی اچّھی نیّتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان

1 ...تنبیہ الغافلین، باب فضل الصلاۃ علی النبی صلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسلَّم، صفحہ: 232۔
2 ...بخاری، کتاب بدءُ الْوَحی، صفحہ: 65، حدیث: 1۔

سننے سے پہلے کچھ اچھّی اچھّی نیّتیں کر لیتے ہیں، نیّت کیجیے! ❁. رضائے الٰہی کے لیے بیان سُنوں گا ❁. باأدَب بیٹھوں گا ❁. خوب تَوَجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁. جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سب سے بڑھ کر عقل والے

پیارے اسلامی بھائیو! دُنیا جہان کی تمام تَر مخلوقات جن میں ❁. جنّات بھی شامِل ہیں ❁. انسان بھی شامِل ہیں ❁. اور فرشتے بھی شامِل ہیں بلکہ فرشتوں کے سردار حضرت جبرائیل امین علیہ السَّلام بھی شامِل ہیں، اِن سب مخلوقات میں سب سے زیادہ، سب سے کامِل و اکمل عقل، ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو عطا کی گئی ہے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے پیارے پیارے پاکیزہ ناموں میں سے ایک مبارک نام ہے: اَرْجَحُ النَّاسِ عَقْلاً یعنی لوگوں میں سب سے زیادہ عقل والے۔[1]

حضرت وَہب بن مُنَبِّہ رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ فرماتے ہیں: میں نے (پچھلی آسمانی کتابوں اور صحیفوں میں سے) 71 کتابوں اور صحیفوں میں یہ بات پڑھی ہے (جس کا خُلاصہ ہے): اگر عقل کو ایک بڑا ریگستان تَصَوُّر کیا جائے تو اس ریگستان میں سے صِرف ایک چھوٹا سا ذرَّہ تمام دُنیا کو عطا کیا گیا ہے، باقی ساری کی ساری عقل رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو عطا کر دی گئی ہے۔[2]

عقلِ عالَم کی رسائی اُن کے رُتبے تک مُحال | ہاں! خُدا سے پوچھیے! شانِ حبیبِ کبریا[3]

---

1 ...مواہب لدنیہ، مقصد ثانی، فصل فی ذکر اسمائہ...الخ، جلد:1، صفحہ:366۔
2 ...الشریعۃ للآجری، جلد:3، صفحہ:1516-1517، رقم:1025۔
3 ...قبالۂ بخشش، صفحہ:62۔

پیارے آقا کی عقلمندی کا واقعہ

آیئے! پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی کمال دانائی اور عقلمندی کا ایک واقعہ سنتے ہیں۔ بڑا مشہور واقعہ ہے، آپ نے پہلے بھی سُنا ہو گا:

اعلانِ نبوت سے پہلے کی بات ہے، اُس وقت مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی عمر شریف تقریباً 35 سال تھی، زور دار سیلابی بارشوں کے سبب کعبہ شریف کی عمارت کو سخت نقصان پہنچا، چنانچہ اَہْلِ مکّہ نے عِمارت شریف کو دوبارہ بنانے کا اِرادہ کیا۔ سب قبیلوں نے اِس اچھے کام میں خُوب حصّہ لیا۔ رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم خُود بھی شریک ہوئے، خُود اپنے مقدّس و مبارَک ہاتھوں سے پتھر اُٹھا کر لاتے رہے۔ جب کعبہ شریف کی عِمارت **حجرِ اَسْود** تک پہنچ گئی تو ایک جھگڑا کھڑا ہو گیا۔

کیونکہ مختلف قبیلے مِل کر تعمیر کر رہے تھے، ظاہِر ہے جو قبیلہ حجرِ اَسْود لگاتا، اُس کا نام ہوتا تھا، اُس قبیلے کی عزّت بڑھ جاتی تھی، لہٰذا ہر قبیلہ چاہتا تھا کہ **حجرِ اَسْوَد** لگانے کی سَعَادت ہم حاصِل کریں۔

اب ہر طرف سے **میں، میں** ہی ہو رہی تھی، ایک قبیلہ کہتا ہے: حجرِ اسود ہم لگائیں گے، دوسرا کہتا ہے: ہم لگائیں گے۔ یُوں بات بڑھتے بڑھتے سخت جھگڑے میں بدل گئی، یہاں تک کہ لوگوں نے لَڑ مَرنے کے لیے تلواریں تک نِکال لیں۔

خیر! آپس میں بات چیت ہوئی، کچھ بڑے بُوڑھے درمیان میں آئے، مذاکرات کے ذریعے آخر یہ طَے ہوا کہ کل صبح سویرے جو شخص سب سے پہلے حرمِ کعبہ میں داخِل ہو گا، اسے ہم سب پَنْچ (یعنی فیصلہ کرنے والا) مان لیں گے، وہ جو کہے گا، اسی کی بات حتمی ہو گی۔ یہ

تَجْوِیز سب کو پسند آئی اور سب اگلی صبح کا انتظار کرنے لگے۔

اللہ پاک کی شان کہ اگلی صبح سب سے پہلے جو شخص حرمِ کعبہ میں تشریف لائے، وہ ساری خلقت کے مسیحا، تمام جہانوں کے لیے رحمت یعنی میرے اور آپ کے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم تھے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو دیکھ کر سبھی نے پُکارا:

هٰذَا الْاَمِيْنُ قَدْ رَضِيْنَا بِمَا قَضٰى بَيْنَنَا

ترجمہ: یہ تو امین ہیں، ہم ان کے فیصلے پر راضی ہیں۔

چنانچہ سب نے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی خِدْمت میں عرض کیا کہ ہمارے جھگڑے کا فیصلہ آپ فرمایئے! اب ہمارے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی کمال عقلمندی اور بے مثال دانائی کا نظارہ کیجیے! آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ہر قبیلے سے ایک ایک سردار چُن لَو...!! چنانچہ ایک ایک سردار چُن لیا گیا۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے اپنی چادر مبارَک بچھائی، حَجَرِ اَسْوَد کو چادر مبارَک چومنے کا موقع عطا فرمایا (یعنی حجرِ اَسْود چادر شریف کے اُوپَر رکھ دیا گیا)۔ اب سب سرداروں سے فرمایا: تم سب مِل کر چادر کے کونوں کو پکڑ کر پتھر کو اُٹھاؤ! سب نے چادَر مبارَک کے ذریعے حجرِ اَسْوَد اُٹھایا اور اُس مقام تک لے گئے جہاں حجرِ اسوَد لگانا تھا، یہاں سے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے حجرِ اَسْود شریف کو اپنے مبارَک ہاتھوں سے اُٹھا کر کعبہ شریف کی دِیوار میں لگا دیا۔[1]

اِس بے مثال حکمتِ عملی کے ذریعے عرب کی ایک ایسی جنگ ٹل گئی، جس کے نتیجے میں نہ جانے کتنا خُون بہہ جاتا اور کتنے ہی بچے یتیم ہو جاتے۔

---

1 ...طبقات ابن سعد، ذکر حضور رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ علیہ وَآلِہٖ وَسلَّم...الخ، جلد:1، صفحہ:116و117 ملتقطاً۔

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** اندازہ لگایئے! کیسی کمال کی دانائی ہے، **جھگڑا** بھی ختم ہو گیا، سب سردار بھی راضی ہو گئے اور ساتھ ساتھ کعبہ شریف اور حجرِ اَسْوَد کو مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے مقدّس ہاتھوں کی برکتیں بھی نصیب ہو گئیں۔

کوئی کیا جانے کہ کیا ہو | عقلِ عالَم سے وَرَاء ہو
سب کی ہے تم تک رسائی | بارگہ تک تم رَسَا ہو[1]

بدخُلق جو تھے وہ نیک ہوئے، لڑتے تھے ہمیشہ جو ایک ہوئے
تُو نے جھگڑے سارے مَیٹ دیئے، تیری فَہم و ذکا کا کیا کہنا!

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

عقلمند وہ جو جھگڑے مٹائے

پیارے اسلامی بھائیو! سیرتِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے اِس مبارَک وَاقِعے پر اِس پہلو سے بھی غور فرمایئے! ہمارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سب سے بڑے عقلمند ہیں اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے کمال عقلمندی اور دانائی کا مُظاہَرہ کرتے ہوئے کیا کِیَا...؟ **جھگڑا مٹا دیا۔** نِکلی ہوئی تلوارَیں میانوں کے اندر چلی گئیں، وہ جو ایک دوسرے کا گلا کاٹنے کو تیار بیٹھے تھے، پُرسکون اور ٹھنڈے ہو گئے۔ پتا چلا؛ عقلمند ہونے کی یہ نشانی ہے کہ **عقلمند آدمی جھگڑے کرواتا نہیں بلکہ جھگڑے مٹایا کرتا ہے۔**

افسوس! اب ہمارے ہاں جو حالات بنتے چلے جارہے ہیں، میں سب کی بات نہیں کرتا، البتہ! ہمارے معاشرے میں ایسے افراد پائے جاتے ہیں، بظاہِر دِکھنے میں بڑے عقلمند نظر

---

1 ...حدائق بخشش، صفحہ: 341و342 ملتقطاً۔

آئیں گے، گھر کے، خاندان کے بڑے بھی ہیں، ایک عمر گُزار لی، تَجْرِبَہ بھی بہت ہو گیا، اس کے باوُجُود جھگڑالُو طبیعت ہوتے ہیں ❁. بات بات پر رُوٹھ کر بیٹھ جاتے ہیں ❁. اچھے خاصے ماحَول کو خواہ مخواہ لڑائی والا بنا دیتے ہیں ❁. چُونکہ عِلْمِ دِین پڑھا نہیں ہوتا، لہٰذا بظاہِر عقلمند دِکھنے کے باوُجُود سمجھداری نہیں ہوتی ❁. چغلیاں کریں گے ❁. غیبتیں کریں گے ❁. دوسروں کے خِلاف کان بھریں گے اور کوئی نہ کوئی حرکت کر کے، یا نَاسمجھی دِکھا کر لڑائی کروا دیتے ہیں یا شروع ہو چکی لڑائی کو بڑھاوا دے دیتے ہیں۔ یہ بہت غلط حرکت ہے۔

جھگڑالو! بَد تَرِین ہے

یاد رکھیے! جھگڑالُو طبیعت انسان کو بُرا اَور بَد تَرِین شخص قرار دیا گیا ہے۔ قرآنِ کریم میں منافقوں کا وَصْف بیان ہوا:

وَهُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ ﴿۲۰۴﴾ (پارہ:2، سورۂ بَقَرہ:204)	تَرجمۂ کنزُالعِرفان: وہ سب سے زیادہ جھگڑا کرنے والا ہے۔

پتا چلا: جھگڑالو طبیعت ہونا منافق کی نشانی ہے۔ اسی طرح ایک مقام پر غیر مسلموں کے مُتَعَلِّق فرمایا:

بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُوْنَ ﴿۵۸﴾ (پارہ:25، سورۂ زُخْرُف:58)	تَرجمۂ کنزُالعِرفان: بلکہ وہ جھگڑنے والے لوگ ہیں۔

اللہُ اکبر! پتا چلا: جھگڑالُو ہونا غیر مسلموں والا بھی وَصْف ہے اور منافقوں کا بھی طریقہ ہے۔

مسلمانوں کی پیاری اَمّی جان حضرت عائشہ صِدِّیقہ طیبہ طاہرہ رَضِیَ اللہُ عنہا سے روایت

ہے، نبیوں کے سلطان، رحمتِ دوجہان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:

اِنَّ اَبۡغَضَ الرِّجَالِ اِلَی اللّٰہِ الْاَلَدُّ الْخَصِمُ

ترجمہ: بیشک اللہ پاک کے ہاں سب سے ناپسندیدہ شخص وہ ہے جو بہت جھگڑالو ہو۔[1]

اللہ پاک مُعَاف فرمائے، ہمیں ایسا بننے سے بھی بچائے اور جو ایسے ہیں، اُن کے شَر سے بھی بچا کر رکھے۔ یہ سیرتِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا ہمارے لیے دَرْس ہے کہ چاہے کچھ ہو جائے، ہمیں اپنی طبیعت میں ❁ . صلح ❁ . صفائی ❁ . جھگڑا مٹانا وغیرہ ہی شامِل رکھنا چاہیے۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیۡن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

عقلمند کامیاب ہے

پیارے اسلامی بھائیو! عقلمند ہونا بہت فضیلت کی بات ہے۔ حدیثِ پاک میں ہے:

اَفْلَحَ مَنْ جَعَلَ اللّٰہُ لَہٗ عَقْلًا

ترجمہ: کامیاب ترین ہے وہ شخص جسے اللہ پاک نے عقل مند بنایا ہے۔[2]

اللہ پاک کا زیادہ قُرب کسے ملے گا...؟

ایک حدیث شریف میں فرمایا:

اِنَّمَا یَرْتَفِعُ النَّاسُ فِی الدَّرَجَاتِ وَیَنَالُوا الزُّلْفٰی مِنْ رَّبِّہِمْ عَلٰی قَدْرِ عُقُوْلِہِمْ

ترجمہ: بیشک اللہ پاک لوگوں کو مختلف درجات عطا فرمائے گا اور سب لوگ اللہ پاک کا

---

1 ...بخاری، کتاب فی المظالم والغضب، باب قول اللہ تعالیٰ: وَھُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ، صفحہ:633، حدیث:2457۔

2 ...موسوعہ ابن ابی الدنیا، کتاب العقل وفضلہ، جلد:6، صفحہ:465، حدیث:7۔

قُرب اپنی عقل کے مُطَابِق حاصِل کریں گے۔[1]

یعنی جو جتنا عقل مند ہو گا، اتنا ہی اللہ پاک کا قُرب پانے کی سَعادت پا سکے گا۔

صحابیٔ رسول حضرت عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللہُ عنہما سے روایت ہے، فرمایا: بیشک بندہ ❁. نمازیں بھی پڑھتا ہے ❁. زکوٰۃ بھی دیتا ہے ❁. حج بھی کرتا ہے ❁. عمرہ بھی کرتا ہے (یونہی آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نیکیاں گنواتے گئے، آخر فرمایا:)

وَمَا يُجْزٰى يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِلَّا بِقَدْرِ عَقْلِهٖ

یعنی روزِ قیامت ان تمام نیکیوں کی جزاء بندے کی عقل کے مُطَابِق ہی دی جائے گی۔[2]

اَللہُ اکبر! **پیارے اسلامی بھائیو!** مَعْلُوم ہوا؛ ایک شخص جو عقل مند ہے، دوسرا وہ جو عقل مند نہیں ہے، یعنی کم عقل والا ہے ❁. دونوں ہی نمازیں پڑھتے ہیں ❁. دونوں ہی زکوٰۃ دیتے ہیں ❁. دونوں ہی روزے رکھتے ہیں ❁. دونوں ہی حج و عمرہ کی ادائیگی کرتے ہیں مگر قیامت والے دِن جو زیادہ عقل مند ہو گا، وہ نیکیوں کا اَجْر اپنی عقل مندی کے سبب زیادہ پائے گا اور جس کی عقل کم ہو گی، اُسے اَجْر بھی دوسرے شخص کی نسبت کم ملے گا۔ پتا چلا؛ روزِ قیامت اَجْر کے کم یا زیادہ ہونے کا تَعَلُّق عقلمندی اور بے عقلی کے ساتھ ہے۔

جب عقل کو پیدا کیا گیا...؟

حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے، رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جب اللہ پاک نے عقل کو پیدا کیا تو ❁. اسے حکم دیا: قُمْ (اے عقل!) کھڑی ہو جا۔ عقل کھڑی ہو گئی ❁. پھر فرمایا: اَدْبِرْ پیچھے ہٹ! عقل پیچھے ہٹ گئی

---

1 ...موسوعہ ابن ابی الدنیا، کتاب العقل وفضلہ، جلد:6، صفحہ:465، حدیث:5۔

2 ...موسوعہ ابن ابی الدنیا، کتاب العقل وفضلہ، جلد:6، صفحہ:465-466، حدیث:8۔

❁. فرمایا: اَقْبِلْ آگے بڑھ...! عقل آگے بڑھ گئی ❁. فرمایا: اُقْعُدْ بیٹھ جا۔ عقل بیٹھ گئی۔ اب اللہ پاک نے فرمایا: اے عقل...!! میں نے ❁. تجھ سے بہتر ❁. تجھ سے زیادہ عزّت والی ❁. تجھ سے زیادہ فضیلت والی ❁. تجھ سے زیادہ حُسن و جمال والی کوئی چیز نہیں بنائی، میں ❁. لوگوں کی پکڑ فرماؤں گا تو تیرے ذریعے ❁. عطا فرماؤں گا تو تیرے ذریعے ❁. عزّت بخشوں گا تو تیرے ذریعے ❁. تیرے ہی ذریعے مجھے پہچانا جائے گا ❁. تیرے ہی ذریعے ثواب دیا جائے گا اور ❁. تیرے ہی ذریعے عذاب ہو گا۔[1]

اَللہُ اکبر! **پیارے اسلامی بھائیو!** کتنی واضِح حدیث شریف ہے، پتا چلا: انسان جو اَشْرَفُ الْمَخلوقات (سب سے بہتر مخلوق) ہے، اس کے پاس اَصْل فضیلتوں کا معیار اس کی عقل ہی ہے ❁. عقل ہی عزّت والی ❁. عقل ہی بہتر ❁. عقل ہی فضیلت والی ❁. عقل ہی حُسن و جمال کا ذریعہ ہے ❁. بندے کو جو ملتا ہے، اس کی عقل ہی کے ذریعے ملتا ہے ❁. عزّت بھی عقل ہی سے ملتی ہے ❁. اُونچے رُتبے بھی عقل ہی کے ذریعے ملتے ہیں اور روزِ قیامت زیادہ اَجر بھی عقل ہی کے ذریعے عطا کیا جائے گا۔

یہ عقل نہیں، بے عقلی ہے

پیارے اسلامی بھائیو! دیکھیے! عقل کتنی اعلیٰ تَرِین چیز ہے...!! ہو سکتا ہے ذِہن میں سُوال اُٹھ رہا ہو کہ ایسا کیسے ہو سکتا ہے؟ ❁. ہم نے تو دیکھا ہے کہ عقل کے پیچھے چلنے والا دِین ہی سے بیزار ہو جاتا ہے ❁. جو ہر بات کو عقل ہی پر تولے، وہ تو عشق و محبّت، اِیْمان و یقین اور اطاعت و فرمانبرداری ہی سے نکل جاتا ہے ❁. یہ عقل پرست ہی تو ہیں جو مَعَاذَ

---

1 ...موسوعہ ابن ابی الدنیا، کتاب العقل وفضلہ، جلد:6، صفحہ:466، حدیث:9۔

اللہ! اللہ پاک کے وُجُود کا بھی اِنْکار کرتے ہیں ❁. یہ عقل پرست ہی تَو ہیں جنہیں نماز کی اہمیت ہی سمجھ نہیں آتی ❁. عقل پرست ہی تَو ہیں جو مَعَاذَ اللہ! قرآن و حدیث پر اُلٹی پلٹی تنقیدیں کرتے ہیں ❁. عقل پرست ہی تَو ہیں جو معجزات کو بھی عقل پر تولتے اور ان کا اِنْکار کر جاتے ہیں۔ تو کیسے ہو سکتا ہے کہ عقل اتنی فضیلت والی ہو...؟ فضیلت کا معیار تو اِیْمان ہے، فضیلت کا معیار تو **دِین ہے، تقویٰ ہے**۔

یہ سُوال ہے، شاید ذہنوں میں اُٹھ رہا ہو گا۔ جواب سنیے! **اَصْل میں جو عقل ہے نا، یہ دِین سے بیزار نہیں ہوتی** ❁. دِین سے بیزار ہونا ❁. اللہ پاک کا اِنْکاری ہو جانا ❁. حدیثوں کا اِنْکار کرنا ❁. دِینی احکام و مسائِل پر اُلٹی پلٹی تنقیدیں کرنا اَصْل میں عقل نہیں بلکہ **بے عقلی** ہے۔ جی ہاں! عقل جو ہوتی ہے نا، یہ دِین کو تسلیم کرتی ہے۔ میں آپ کو ایک روایت سناتا ہوں:

حضرت آدم علیہ السَّلام کا انتخاب

امام اِبْنِ اَبِی الدُّنیا رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ نے روایت لکھی، فرماتے ہیں: جب اللہ پاک نے حضرت آدم علیہ السَّلام کو زمین پر اُتارا تو حضرت جبرائیل امین علیہ السَّلام آپ کے پاس 3 چیزیں لے کر حاضِر ہوئے: **(1):** دِین **(2):** عقل اور **(3):** حُسْنِ اَخْلاق۔

عرض کیا: اے آدم علیہ السَّلام! اللہ پاک فرماتا ہے: اِن 3 چیزوں میں سے کوئی ایک منتخب کر لیجیے! حضرت آدم علیہ السَّلام نے فرمایا: اے جبرائیل! ان تینوں میں سے **یہ ایک چیز** ایسی ہے جسے میں نے جنّت میں سب سے حسین اور خوبصُورت شکل پر دیکھا تھا۔ یہ کہہ کر آپ نے عقل کی طرف ہاتھ بڑھایا اور اسے سینے سے لگا لیا۔

دیکھیے! 3 چیزیں تھیں: (1): دِین (2): عقل اور (3): حُسْنِ اَخْلاق۔ عقل کو حضرت آدم علیہ السَّلام نے منتخب فرمالیا۔ باقی دونوں کو حکم ہوا: تم دونوں آسمانوں کی طرف جاؤ...!! اب آگے جو بات ہے نا، اُسے توَجُّہ سے سنیے! دِین اور حُسْنِ اَخْلاق نے کہا: ہم تو کہیں نہیں جائیں گے۔ حکم ہوا: کیا میری نافرمانی کرتے ہو؟ دونوں نے عرض کیا: نہیں...!! ہم نافرمانی نہیں کرتے بلکہ ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم ہمیشہ عقل کے ساتھ ہی رہیں گے، جہاں عقل ہو گی، وہیں ہم ہوں گے۔ پس عقل کے انتخاب کے سبب تینوں چیزیں (1): دِین (2): عقل اور (3): حُسْنِ اَخْلاق حضرت آدم علیہ السَّلام کے پاس آ گئے۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! پتا چلا؛ جہاں عقل ہو، وہاں دِین بھی لازمی ہوتا ہے، جہاں عقل ہو، وہاں حُسْنِ اَخْلاق بھی لازمی ہوتا ہے۔ جہاں دِین نہ ہو بلکہ دِین سے بیزاری ہو، سمجھ لیجیے کہ وہاں عقل بھی موجود نہیں ہے۔

کچھ بے عقلی کی مثالیں

۞. آپ دیکھیے نا؛ ابوجہل بدبخت تھا،اس نے اپنی آنکھوں سے چاند بھی ٹوٹتے دیکھا، درخت بھی چلتے دیکھے، پتھروں کو کلمے بھی پڑھتے دیکھا، اپنی آنکھوں سے کئی معجزات دیکھے مگر صِرْف حَسَد اور جَلَن کی وجہ سے اِیْمان قبول نہیں کر پایا۔ فرق دیکھیے گا: اگر یہ کلمہ پڑھ لیتا، آج ہم سب اس کا نام اَدَب سے لیتے، اگر یہ کلمہ پڑھ لیتا تو اس کے نام کے ساتھ بھی دعائیہ کلمات لگتے، اگر یہ کلمہ پڑھ لیتا تو جیسے حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ سرداروں کے سردار ہو گئے، یہ بھی ہو جاتا مگر اس نے کیسی بے وقوفی کی، اپنے اندر

---

1 ...موسوعہ ابن ابی الدنیا، کتاب العقل وفضلہ، جلد:6، صفحہ:470، حدیث:21۔

کے **حَسَد اور جَلَن** ہی کو سنبھال نہیں پایا، ذلیل ہو گیا، رُسوا ہو گیا، مر کَھپ کر جہنّم کا حقدار ہو گیا۔ بتایئے! اس نے کلمہ نہ پڑھ کر عقل مندی دکھائی یا بے وقوفی کی...؟ یقیناً اس نے بے وقوفی کی، واضح تَرِین چیزوں کو آنکھوں سے دیکھ کر، کانوں سے سُن کر بھی سمجھ ہی نہیں پایا ❁. ایک صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ کہتے ہیں: اسلام لانے سے پہلے ہماری حالت یہ تھی کہ ❁. جو پتھر اچھا لگتا، اسے اپنا مَعْبُود مان لیتے ❁. سفر پر جاتے، راستے میں پہلے سے زیادہ خوبصُورت پتھر مِل جاتا تو پہلے والے کو پھینک دیتے، نئے کو مَعْبُود بنا لیتے ❁. اگر کوئی پتھر نہ ملتا تو مٹی یا ریت جمع کرتے، اس پر بکری کا دُودھ ڈالتے اور اسی **جمع کی ہوئی مٹی کی ڈھیری** کو اپنا مَعْبُود مان کر اس کا طواف شروع کر دیا کرتے تھے۔[1]

آپ بتایئے! غیر مسلموں کے یہ جو انداز تھے یا ہیں، یہ عقل مندی ہے کہ بے وقوفی ہے...؟ یقیناً بے وقوفی ہے۔

❁. اسی طرح اتنی بڑی کائنات ہے ❁. آسمان بغیر ستون کے کھڑا ہے ❁. زمین اپنی اعلیٰ تَرِین خصوصیات کے ساتھ ہمارے قدموں کے نیچے ہے ❁. بڑا ہی اعلیٰ تَرِین، انتہائی حکیمانہ نظام ہے ❁. سُورج زمین سے ایک خاص فاصلے پر ہے ❁. چاند ایک خاص فاصلے پر ہے ❁. بڑے ہی بہترین نظام کے ساتھ بخارات اُٹھتے ہیں، بادَل بنتے ہیں، ہوائیں چلتی ہیں، بارش برستی ہے ❁. سُوکھی مٹی کے اندر چُھپا ہوا بیج سیراب ہوتا ہے ❁. وہ زمین جسے پھاوڑے سے کھودا جائے تو اچھا خاصا زور لگتا ہے، اسی زمین کے سینے کو چیرتے ہوئے ایک چھوٹی سی، نَرم و مُلائِم کَونپل نکلتی ہے، بڑے ہی بے مثال طریقے سے پودا بنتا ہے، پھر دیکھتے ہی دیکھتے چھوٹے سے بیج کے اندر سے بڑا سا درخت نکل آتا ہے، اس پر پھل بھی لگ

---

1 ...حلیۃ الاولیا، رقم: 195، ابورجاء العطاردی، جلد: 2، صفحہ: 347، رقم: 2508و2509 خلاصۃً۔

جاتے ہیں ۞. روزانہ طے شُدہ وقت پر سُورج نکلتا ہے، طے شُدہ وقت پر غروب ہو جاتا ہے ۞. آپ دیکھیں؛ زندگی گزارنے کے لیے وہ کونسی سہولت اور کونسی ضرورت ہے جو زمین پر موجود نہیں ہے...؟

اِس سارے کے سارے نظام کو دیکھ کر جو بندہ کہہ دے **یہ سب کچھ خُود بخود بن گیا ہے** اسے کسی نے بھی بنایا نہیں ہے؟ بتایئے! آپ ایسے شخص کو عقل مند کہیں گے...؟ یہ کہاں سے عقل مند آ گیا ۞. جو یہ تو مانتا ہے کہ ایک چھوٹا سا گلاس خود بخود نہیں بن سکتا ۞. ایک چھوٹا سا گیند (**Ball**) خُود نہیں بن سکتا ۞. انسان خُود بخود پیدا نہیں ہو سکتا ۞. اِنسان عقل و شعور رکھنے کے باوُجُود خُود کو تخلیق نہیں کر سکتا، یہ سب کچھ مانتا ہے مگر کہتا ہے: اتنی بڑی کائنات خُود بخود ہی بن گئی ہے، اسے بنانے والا کوئی بھی نہیں ہے۔ بھلا یہ عقل مندی ہے...؟ نہیں...! نہیں! یہ تَو پرلے دَرجے کی بے وقوفی ہے۔

ریشنل اِزَم یا جدید بے عقلی

مگر افسوس! آج اسی بے عقلی اور بے وقوفی کو **ریشنل اِزم (عقل پرستی کا نظریہ)** کہا جاتا ہے۔ اَسْتَغْفِرُ الله! اِن نام نہاد عقلمندوں کو ہو کیا گیا ہے...؟ یہ ریشنل اِزم والے، ہَیُوْمَنْ اِزْم والے کہتے پتا کیا ہیں؟ ان کا ماننا ہے کہ اِنْسان اور گدھا ایک جیسے ہیں، گدھا بھی دُنیا میں آیا، کھاتا پیتا، سوتا، چلتا پھرتا، مزے اُڑاتا ہے، انسان بھی اِسی طرح ہے، اس کے دُنیا میں آنے کا کوئی علیحدہ سے بڑا مقصد نہیں ہے، یہ بھی بس کھانے، پینے، سونے اور مزے اُڑانے کے لیے ہی ہے۔

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِالله! یہ ریشنل اِزْم (عقل پرستی) ہے یا بے وقوفی ہے...؟ خیر! جو

بے دینی ہے، یہ کسی صُورت بھی عقلمندی ہو ہی نہیں سکتی ❁. عقل تقاضا کرتی ہے کہ جو ہم پر احسان فرمائے، اس کا شکریہ ضرور ادا کرنا چاہیے ❁. عقل تقاضا کرتی ہے: جس نے ہمیں بنایا، ہمارے رہنے کے اَسْباب اس کائنات میں رکھے، جو ہمیں پالتا ہے، جس نے بے مثال اور باکمال نعمتیں عطا فرمائی ہیں، وہ اس بات کا حقدار ہے کہ اس کا شکر ادا کیا جائے ❁. عقل تقاضا کرتی ہے کہ جو ہمارا خالِق ہے، اس کی اطاعت کی جائے ❁. عقل تقاضا کرتی ہے کہ انسان جیسی باشُعور مخلوق **بے فائدہ اور فضول نہ ہو** اس کے سامنے ایک بڑا مقصد ہو، جس کو یہ پُورا کرے ❁. عقل تقاضا کرتی ہے کہ یہ دُنیا جسے ہم نے بہت جلد چھوڑ جانا ہے، اس کے ساتھ دِل نہ لگایا جائے۔

یہ سب عقل کے تقاضے ہیں۔ کتنا بے عقل ہو گا وہ شخص جو عقل کے ان بنیادی تَرِین تقاضوں ہی کو نہ سمجھ سکے۔ اس سب تفصیل سے پتا چلا: ❁. بے دِین ہونا ہرگز عقل مندی نہیں ہو سکتا۔ دِین عقل کے ساتھ ہے، عقل دین کے ساتھ ہے۔ وہ جو دِین کو نہیں مانتے، اللہ پاک قرآنِ کریم میں اُن کے مُتَعَلِّق فرماتا ہے:

اُولٰٓىٕكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ ؕ (پارہ:9، سورۂ اَعْرَاف:179)	**تَرْجَمۂ کنزُالعِرفان:** یہ لوگ جانوروں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ بھٹکے ہوئے۔

عقل مند بندے کی 2 نشانیاں

بہر حال! **پیارے اسلامی بھائیو!** حضرت آدم علیہ السّلام والی روایت سے مَعْلُوم ہوا: عقل مند بندے کی 2 نشانیاں ہیں: **(1):** عقل مند بندہ دِیندار بھی ہوتا ہے **(2):** اور حُسْنِ اَخلاق کا پیکر بھی ہوتا ہے۔

پہلے ہم عقل کے فضائل تو سُن ہی چکے ہیں۔ لہٰذا عقل مند بننے کے لیے ہمیں چاہیے کہ ہم دِیندار بھی بنیں، اللہ و رسول کی فرمانبرداری بھی کریں اور ساتھ ہی ساتھ حُسْنِ اَخلاق بھی اپنایا کریں۔ اللہ پاک ہمیں اس پر عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔

آیئے! قرآنِ کریم کی روشنی میں عقل مند بندے کی چند مزید نشانیاں سنتے ہیں:

(1): نصیحت قبول کرنا

اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

وَمَايَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ﴿۲۶۹﴾ (پارہ:3، سورۂ بقرہ:269)	ترجمۂ کنزُ العِرفان: اور عقل والے ہی نصیحت مانتے ہیں۔

پتا چلا؛ عقل مند بندہ نصیحت قبول کرنے والا ہوتا ہے۔[1]

واقعی سچی بات ہے؛ سادہ سی مثال سے عرض کروں؛ فرض کیجیے! سکول یا مدرسے وغیرہ میں 2 طالِبِ عِلْم ہیں؛ اُستاد دونوں ہی کو نصیحت کرتا ہے، دونوں ہی کو پڑھائی پر تَوَجُّہ دینے کا کہتا ہے، فضولیات سے بچنے، وقت پر آرام کرنے، وقت پر اُٹھنے، وقت پر پڑھنے، وقت پر سکول آنے کی نصیحت کرتا ہے۔ اب ان دونوں میں سے ۞ ایک طالِبِ عِلْم استاد کی نصیحت مان لیتا ہے، اپنی پڑھائی پر تَوَجُّہ دیتا ہے، فضولیات سے بچتا ہے، کھیل کُود اور بُرے دوستوں کی صحبت میں وقت ضائع نہیں کرتا ۞ دوسرا طالِبِ عِلْم نصیحت قبول نہیں کرتا، پڑھائی پر تَوَجُّہ بھی نہیں دیتا، وقت بھی ضائع کرتا رہتا ہے، فضولیات میں بھی پڑا رہتا ہے۔ بتایئے! آخر میں کامیاب کون ہو گا؟ یقیناً نصیحت قبول کرنے والا امتحان میں کامیاب

---

1 ... تفسیر نسفی، پارہ:3، سورۂ بقرہ، زیرِ آیت:269، جلد:1، صفحہ:221۔

ہو جائے گا۔ لہٰذا؛ ان دونوں میں سے عقل مند کون ہے؟ جس نے نصیحت قبول کر لی، جس نے نصیحت مانی ہی نہیں، وہ عقل مند نہیں بلکہ بے وقوف ہے۔ **پتا چلا؛ نصیحت قبول کرنا عقلمندوں کی نشانی ہے۔**

نصیحت ماننے والے بن جائیے!

پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں بھی چاہیے کہ عقلمند بننے کے لیے نصیحت قبول کیا کریں۔ بات حق ہو تو ہمیں مان لینی چاہیے۔

ہمارے ہاں یہ ماحول بھی معاشرے میں عام پایا جاتا ہے، لوگ دوسروں کی عمر دیکھ کر، ظاہِری حُلْیہ دیکھ کر، اسٹیٹس (**Status**) دیکھ کر نصیحت مانتے ہیں ❁ چھوٹی عمر والا ہمیں سمجھائے تو ہم ماننے کو تیار نہیں ہوتے بلکہ کہتے ہیں: کل کا بچہ ہمیں سمجھائے گا...؟ ❁ سادہ سے کپڑوں والا ہمیں سمجھائے تو بات سمجھ نہیں آتی، سامنے سے جواب ملتا ہے: اپنی حالت تو دیکھو! اسٹیٹس تو دیکھو! تم جیسا آدمی مجھے سمجھائے گا...؟

اِس طرح کی باتیں کر کے ہم حق بات سے ہٹ جاتے ہیں۔ یہ اُصُول ذِہن میں بٹھا لیجیے! جو بات حق ہے، اس کی پیروی ہم نے کرنی ہے۔

شیطان نے وظیفہ بتایا

بخاری شریف میں حدیثِ پاک ہے، حضرت اَبُوہریرہ رَضِیَ اللّٰہ عنہ فرماتے ہیں: رمضان شریف کا مہینا تھا، صدقۂ فطر جمع ہوا، غلے کا ایک پُورا ڈھیر لگ گیا، رسولِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے میری ذِمَّہ داری لگائی کہ اے ابوہریرہ! اِس غلے کے ڈھیر کی حفاظت تم کرو گے۔

فرماتے ہیں: رات ہوئی، میں غلے کی حفاظت کر رہا تھا، اتنے میں ایک شخص آیا، اس نے غلے سے کچھ چیزیں اُٹھائیں، جو نہی وہ اُٹھا رہا تھا، میں نے اُسے دَبُوچ لیا، اب وہ عاجِزی سے منّت سماجت کرنے لگا، بولا:

اِنِّیْ مُحْتَاجٌ، وَعَلَیَّ عِیَالٌ وَّلِیْ حَاجَةٌ شَدِیْدَةٌ

ترجمہ: اے ابوہریرہ! میں محتاج ہوں، میرے بچے ہیں، مجھے اس غلے کی شدید حاجت ہے۔

فرماتے ہیں: مجھے ترس آگیا اور میں نے اسے چھوڑ دیا۔ صُبح ہوئی، پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:

یَا اَبَا هُرَیْرَةَ، مَا فَعَلَ اَسِیْرُكَ الْبَارِحَةَ

یعنی اے ابوہریرہ! رات تمہارے قیدی کا کیا ہوا...؟ عرض کیا: حُضُور! اُس نے بہت مِنّتیں کیں، مجھے ترس آگیا۔ فرمایا:

اَمَا اِنَّهٗ قَدْ كَذَبَكَ، وَسَیَعُوْدُ

یعنی ابوہریرہ! اس نے جھوٹ بولا...!! وہ پھر آئے گا۔

سُبْحٰنَ اللہ! کیسا کمال کا عِلْم ہے؛ ❁. یہ بھی مَعْلُوم ہے کہ رات چور آیا تھا ❁. یہ بھی مَعْلُوم ہے کہ وہ کون تھا ❁. حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ اس سے باتیں کر رہے تھے، اُس کا جُھوٹ نہ پہچان پائے، مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اپنے گھر مبارک پر تھے، اسے دیکھا بھی نہیں، بات بھی نہیں کی، چہرے کے تاثُّرات بھی نہیں دیکھے، پھر بھی مَعْلُوم ہے کہ اُس نے جُھوٹ بولا، یہ ماضِی کا عِلْم تھا ❁. آئندہ وہ دوبارہ آئے گا، یہ بھی جانتے ہیں، یہ مستقبل کا عِلْم ہے۔

جو ہو چکا ہے جو ہوگا حُضور جانتے ہیں	تیری عَطا سے خُدایا حُضور جانتے ہیں
خُدا کو دیکھا نہیں اور ایک مان لیا	کہ جانتے تھے صحابہ حُضور جانتے ہیں

خیر! حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: اگلی رات پھر وہ چور آیا، پھر اُس نے غلہ اُٹھایا، میں نے پکڑ لیا۔ آج پھر اُس نے مِنّتیں کیں، مجھے پھر ترس آ گیا۔ صبح ہوئی، محبوبِ ذیشان صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:

یَا اَبَا هُرَيْرَةَ، مَا فَعَلَ اَسِيْرُكَ

یعنی اے ابوہریرہ! تمہارے قیدی کا کیا ہوا...؟ عرض کیا: حُضور! اِس بار بھی مجھے تَرَس آ گیا، میں نے چھوڑ دیا۔ فرمایا:

اَمَا اِنَّهُ قَدْ كَذَبَكَ وَسَيَعُوْدُ

یعنی اُس نے جُھوٹ بولا، وہ پھر آئے گا۔

فرماتے ہیں: مجھے چونکہ یقین سے مَعْلُوم تھا کہ وہ آئے گا، چنانچہ تیسری رات میں چَوکنا رہا، جیسے ہی وہ چور آیا، میں نے اُسے دَبوچ لیا۔ کہا: آج تو میں تمہیں نہیں چھوڑوں گا، بارگاہِ رسالت میں پیش کر کے رہوں گا۔

اب کی بار وہ چور بولا: اے ابوہریرہ! اگر چھوڑ دو تو میں تمہیں فائدے کی بات بتاؤں گا۔ میں نے کہا: بتاؤ! کہنے لگا: جب رات کو بستر پر لیٹو تو آیت الکُرسی پڑھ لیا کرو! اللہ پاک تمہاری حفاظت فرمائے گا اور صبح تک شیطان کو تجھ سے دُور رکھے گا۔

فرماتے ہیں: اس کی یہ بات سُن کر آج بھی میں نے اسے چھوڑ دیا۔ صبح ہوئی، بارگاہِ رسالت میں پہنچا، فرمایا: ابوہریرہ! قیدی کا کیا بنا...؟ عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَ

سَلَّم! اُس نے مجھے یُوں یُوں کر کے ایک وظیفہ بتایا، لہٰذا میں نے چھوڑ دیا۔ نبیِ پاک صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:

اَمَا اِنَّہٗ قَدْ صَدَقَكَ وَھُوَ كَذُوْبٌ

یعنی اے ابوہریرہ! وہ ہے تو جھوٹوں کا سردار مگر تجھ سے سچ بول گیا۔

اے ابوہریرہ! جانتے ہو وہ کون تھا؟ عرض کیا: میں تو نہیں جانتا۔ فرمایا: ذَاكَ شَيۡطَانٌ یعنی وہ شیطان لَعِین تھا۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! دیکھیے! بات اچھی تھی، کہی شیطان نے ہے۔ اُس کو تسلیم کیا گیا۔ پتا چلا؛ بات سچّی ہو، کہنے والا کوئی بھی ہو، ہمیں مان لینی چاہیے۔ مثال کے طور پر ❁. ہمارا بیٹا ہمیں نماز کی دعوت دے، کیا نہیں ماننی چاہیے؟ مان لینی چاہیے ❁. 10، 15 سال کا بچہ ہمیں نیکی کی دعوت دے، بات دُرست ہو تو مان لیجیے! ❁. ہم سے چھوٹا ہمیں شرعِی مسئلہ بتا رہا ہے، درست بتا رہا ہے تو مان لیجیے! ❁. گھروں میں بعض دفعہ چھوٹے ناسمجھ بچے کچھ کہہ دیتے ہیں، سیکھنے کی بات ہوتی ہے، بچے ہوتے ہیں نا، مَن کے سچّے ہوتے ہیں، وہ بولنے کو بول دیتے ہیں۔ مثال کے طور پر ہم نے بچے کو سمجھایا بیٹا جھوٹ نہیں بولا کرتے۔ تھوڑی دیر کے بعد خُود جھوٹ بول دیا۔ بچہ تو بچہ ہے، وہ دیکھے گا تو بول دے گا: اَبو جان! آپ خُود جُھوٹ بول رہے ہو...؟ اس پر بچے کو ڈانٹ نہ دَیں، بہانہ نہ لگائیں کہ بیٹا! میں نے اس لیے جھوٹ بولا، فُلاں حکمت پیشِ نظر تھی۔ نہیں...!! ایسا نہ کریں۔ بچے کی غلط تربیت ہو جائے گی۔ وہ تَوَجُّہ دِلا رہا ہے کہ آپ نے جُھوٹ بول دیا ہے۔ اب مان لیجیے! غرض؛ بات سچی ہے، جس زبان سے بھی نکلی ہو، مان لیجیے!

---

1 ...بخاری، کتاب الوکالۃ، باب اذا وکل رجلا فترک الوکیل...الخ، صفحہ:596، حدیث:2311 ملتقطاً۔

نوٹ: یہاں ایک بات عرض کر دُوں؛ وہ بُرے لوگ جو مَعَاذَ اللہ! گستاخِ رسول ہوں، گستاخِ صحابہ و اَوْلیا ہوں، ان کی بات سننا ہر گز درست نہیں ہے، ان کی بات سننا تو دُور کی بات، ان کے پاس بیٹھنے سے بھی قرآنِ کریم نے منع فرمایا ہے۔ لہٰذا اَیسے گستاخوں کی بات ہر گز سُننی نہیں چاہئے، نہ ہی یہ جائز ہے۔

کیا تجھ جیسا آدمی مجھے سمجھائے گا...؟

صحابئ رسول حضرت عبدُ اللہ بن مسعود رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: اللہ پاک کے ہاں بڑے گُناہوں میں سے ایک یہ بھی ہے کہ کسی کو جب کہا جائے کہ اللہ پاک سے ڈَر! تو وہ آگے سے کہے: تُو اپنی فِکْر کر...!! کیا تجھ جیسا آدمی مُجھے حُکم دے گا؟[1]

اللہ! اللہ! سوچئے! یہ کتنا سخت جُرْم ہے۔ ہمارے ہاں ایسی باتیں عام ہیں۔ اللہ پاک ہمیں ایسی بے وقوفیوں سے محفوظ فرمائے۔ کاش! ہم نصیحت قبول کرنے والے بن جائیں۔

(2): ذِکْر، فِکْر اور ایمان کی پختگی

عقل مندوں کی مزید نشانیاں کیا ہیں؟ اللہ پاک نے فرمایا:

اَلَّذِیْنَ یَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِیٰمًا وَّ قُعُوْدًا وَّ عَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَ یَتَفَكَّرُوْنَ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًاۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾ (پارہ:4، سورۂ آلِ عمرٰن:191)	**ترجمۂ کنزُالعِرفان:** جو کھڑے اور بیٹھے اور پہلوؤں کے بل لیٹے ہوئے اللہ کو یاد کرتے ہیں اور آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں غور کرتے ہیں۔ اے ہمارے ربّ! تو نے یہ سب بیکار نہیں بنایا۔ تو پاک ہے، تو ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچالے۔

1... معجم کبیر، من اسمہ عبد اللہ، جلد:4، صفحہ:469، حدیث:8508۔

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** یہ عقلمندوں کی نشانیاں ہیں: **(1):** عقلمند لوگ کھڑے، بیٹھے اور بستروں پر لیٹے ہر حال میں اللہ پاک کا ذکر کرتے ہیں۔ مولیٰ کریم کی یاد ہر وقت ان کے دلوں پر چھائی رہتی ہے **(2):** عقلمند لوگ کائنات میں غور و فکر کرتے ہیں، آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور کائنات کے دیگر عجائبات میں غور کرتے ہیں اور ان کا مقصد اللہ پاک کی عظمت و قدرت کا زیادہ سے زیادہ علم حاصل کرنا ہے **(3):** کائنات میں غور و فکر کے بعد اللہ پاک کی عظمت ان پر ظاہِر ہوتی ہے اور ان کے دل اللہ پاک کی عظمت کے سامنے جھک جاتے ہیں اور ان کی زبانیں اللہ پاک کی عظمت کے ترانے پڑھتی ہیں **(4):** اللہ پاک کی بارگاہ میں دوزخ کے عذاب سے پناہ مانگتے ہیں۔[1]

ذِکْرُ اللہ کی عادَت بنائیے!

سُبْحٰنَ اللہ! کیسی پیاری پیاری نشانیاں ہیں۔ عقلمند وہ ہوتا ہے جو اللہ پاک کا ذِکْر کیا کرتا ہے۔ **حضرت سری سَقَطی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں:** میں نے حضرت جُرجَانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے پاس سَتُّو دیکھے، وہ سَتُّو کھا کر ہی بھوک مٹالیتے تھے۔ میں نے کہا: آپ کھانا اور دوسری چیزیں کیوں نہیں کھاتے؟ فرمایا: میں نے (مثلاً: روٹی کے لقمے) چبانے اور یہ سَتُّو کھا کر گزارہ کرنے میں 90 تسبیحات کا فرق پایا ہے (یعنی بندہ روٹی کے لقمے منہ میں ڈالے، انہیں چبائے تو اس پر جتنا ٹائم لگتا ہے، اتنی دیر میں بندہ 90 مرتبہ سُبْحٰنَ اللہ پڑھ سکتا ہے) لہٰذا 40 سال سے میں نے روٹی نہیں چبائی تاکہ چبانے کا وقت بچا کر تسبیح پڑھنے میں لگا سکوں۔[2]

---

1 … تفسیر مظہری، پارہ:4، سورۂ آل عمران، زیرِ آیت:191، جلد:1، صفحہ:603 خلاصۃً۔

2 … مکاشفۃ القلوب، باب فی طاعۃ اللہ و محبتہ و محبۃ رسولہ صَلَّی اللہُ علیہ وَآلِہٖ وَسَلَّم، صفحہ:49۔

اللہ! اللہ...! کیسا شوق ہے، کیسی پیاری اور نرالی سوچ ہے۔ ہمارے ہاں تو ❁. ریلز دیکھتے ❁. سوشل میڈیا پر محض اسکرولنگ (Scrolling) کرتے کرتے ❁. دوستوں کے ساتھ گپیں لگاتے ہوئے گھنٹوں گزر جاتے ہیں، وقت کا احساس تک نہیں ہوتا، یہ اللہ والے جو حقیقت میں عقلمند ہیں، انہیں دیکھیے! وقت کا کیسا اِحْساس ہے، 40 سال...!! ایک عرصہ ہوتا ہے، حضرت جرجانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ نے 40 سال روٹی نہیں چبائی تاکہ چبانے کا وقت بچا کر تسبیح پڑھ سکوں۔

سُبْحٰنَ اللہ! اللہ پاک ہمیں بھی وقت کی قدر نصیب فرمائے، کاش! ہم بھی اللہ پاک کا ذِکْر کثرت سے کرنے والے بن جائیں۔

ذکر و درود ہر گھڑی وِردِ زَباں رہے | میری فضول گوئی کی عادت نکال دو[1]

غور و فِکْر کی عادت بنایئے!

پیارے اسلامی بھائیو! عقل مند بندے کی ایک نشانی بیان ہوئی کہ جو عقل مند ہو، وہ اللہ پاک کی مخلوقات میں غور و فِکْر کرنے والا ہوتا ہے ❁. یہ چیز ہمارے ہاں بالکل ختم ہوتی جارہی ہے ❁. نماز، روزہ، حج اور دیگر عبادات پر تو ہمارے ہاں بات بھی ہوتی رہتی ہے، کہیں نہ کہیں، کسی نہ کسی طَور پر لوگ نیکیاں کرتے ہی رہتے ہیں، اگرچہ ان کی تعداد کم ہے، البتہ! ایک تعداد ہے مگر یہ جو عِبادت ہے یعنی غور و فِکْر کرنے والی نیکی، اس کی طرف عموماً تَوَجّہ نہیں ہوتی۔ حالانکہ یہ بہت بڑی عبادت ہے۔ **صحابیِ رسول، حضرت اَبُو دَرْدَا رَضِیَ اللہُ عنہما فرماتے ہیں:** (اللہ پاک کی مخلوقات میں) لمحہ بھر غور و فکر کرنا پوری رات (نفل) عبادت

1...وسائلِ بخشش، صفحہ: 305۔

سے بہتر ہے۔[1]

لمبی فِکْر جنّت تک لے جاتی ہے

حضرت حکیم لقمان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی عادت تھی کہ تنہائی میں دیر تک بیٹھے رہتے، ایک مرتبہ ایک شخص ان کے پاس سے گزرا تو پوچھا: اے لقمان! تم اتنی دیر تک تنہا بیٹھے رہتے ہو اگر لوگوں کے ساتھ بیٹھو تو کچھ دل لگ جائے گا۔ حکیم لقمان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فرمایا: زیادہ دَیْر تنہا بیٹھنے سے زیادہ سمجھ بوجھ پیدا ہوتی ہے اور لمبی فکر راہِ جنت کی راہنمائی کرتی ہے۔[2]

پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں بھی غور و فِکْر کی عادَت بنانی چاہیے۔ **غور و فِکْر** بھی باقاعدہ ایک فَن ہے، اسے سیکھنا پڑتا ہے، ہر ایک غور و فِکْر کر نہیں سکتا۔ **احیاء العلوم** امام غزالی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی بہت پیاری کتاب ہے، اس کی پانچویں جلد میں **غور و فِکْر** کا ایک پُورا باب ہے، اَلْحمدُ للہ! **احیاء العلوم** کا اردو ترجمہ مکتبۃ المدینہ نے شائع کیا ہے، 5وِیں جلد سے غور و فِکْر کا باب پڑھ لیجیے! اس سے غور و فِکْر کے آداب، اس کے طریقے اور اس کی احتیاطیں سیکھنے کو مل جائیں گی، ہمیں اس فن کو سیکھنا ہے اور اپنی روزمرہ زندگی کا حصہ بنانا ہے۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

عقل مند بندے کی روٹین

آخر میں ایک روایت سُن لیجیے! حضرت وَہب بن مُنَبِّہ رَضِیَ اللہُ عنہ نقل فرماتے ہیں: عقل مند بندے کی روٹین میں 4 وقت ہونے چاہیے **(1):** وہ وقت جب وہ اللہ پاک سے

---

1 …الزہد لامام احمد بن حنبل، زہد ابی الدرداء رَضِیَ اللہُ عنہ، صفحہ:179، رقم:747۔

2 …مکاشفۃ القلوب، باب فی التفکر فی الایام وغیرہا، صفحہ:239۔

مناجات کرے (2): وہ وقت جب وہ اپنے آپ کا جائزہ لیا کرے (3): وہ وقت جب وہ اَہْلِ عِلْم کی خِدْمت میں حاضِر ہو اور دِین و دُنیا کے مُتَعَلِّق سیکھے (4): وہ وقت جب وہ حلال لذّتوں سے فائدہ اُٹھائے۔(1)

یہ بھی بہت پیاری باتیں ہیں۔ اپنی ڈیلی روٹین میں یہ چاروں وقت لازمی رکھیے! ❁ کوئی ایک تنہائی کا وقت جب آپ اپنے رَبّ کے حضور حاضِری دیں ❁ کوئی مخصوص وقت جب آپ اپنا جائزہ لیں ❁ وہ مخصوص وقت جب آپ عِلْمِ دین سیکھیں، اچھی صحبت میں بیٹھیں اور ❁ ایک وقت صِرْف وصِرْف اپنے لیے رکھیں، جب آپ حلال چیزوں سے فائدہ اُٹھائیں۔ ان 4 وقتوں کے بعد جو وقت بچے، وہ اپنے دیگر جائز معاملات پر لگا لیں۔ اللہ پاک ہمیں اسی ترتیب پر اپنی روٹین سیٹ کرنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

دعوت اسلامی کے ایک شعبے کا تعارف: نیک اعمال

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی امّت کی خیر خواہ اور نیکیوں کی رغبت دلانے والے دینی تنظیم ہے، دعوتِ اسلامی مختلف شعبہ جات کے ذریعے سے امّت کی خیر خواہی کا کام انجام دے رہی ہے، انہی شعبوں میں سے ایک **شعبہ نیک اعمال** بھی ہے۔ اس شعبے کے ذریعے اپنے اعمال کا جائزہ لینے، مختلف نیک اعمال مثلاً ❁ روزہ رکھنے ❁ فضولیات سے بچتے ہوئے خاموش رہنے ❁ نگاہوں کو گناہوں سے بچاتے ہوئے نیچا رکھنے وغیرہ کا ذہن دیا جاتا ہے۔ ابھی اجتماع کے بعد یا کسی بھی وقت اپنے یہاں کے نیک اعمال کے ذمہ دار سے مزید

---

1 ...موسوعہ ابن ابی الدنیا، کتاب العقل وفضلہ، جلد: 6، صفحہ: 470 و 471، حدیث: 24 خلاصۃً۔

تفصیل حاصل کیجیے یا مکتبۃُ المدینہ سے **نیک اَعمال** کا رسالہ حاصل کیجیے، چاہیں تو موبائل فون میں نیک اعمال ایپلی کیشن ڈاؤن لوڈ کر لیجیے۔ ان میں دیئے گئے سوالات کو پڑھیے ❁ ہر سوال کے نیچے 30 خانے ہیں ❁ ان کے ذریعے روزانہ جائزہ لیجیے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! بہت فائدہ ہوگا ❁ اَخلاق سنوریں گے ❁ کردار اچھا ہوگا ❁ عادات بہتر ہوں گی ❁ نیکیوں پر استقامت ملے گی ❁ گُناہوں سے نفرت ہوگی ❁ دِل روشن ہوگا ❁ محبّتِ اِلٰہی نصیب ہوگی ❁ عشقِ رسول میں اِضَافہ ہوگا ❁ روحانیت ملے گی اور ❁ فِکْرِ آخرت نصیب ہوگی۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

قرآن ٹیچر موبائل ایپلی کیشن

اَلْحَمدُ لِلّٰہ قرآنِ کریم کا فیضان عام کرنے کے لیے دعوتِ اسلامی کے ***IT*** ڈیپارٹمنٹ نے ایک موبائِل ایپلی کیشن جاری کی ہے، جس کا نام ہے: **قرآن ٹیچر** (***Quran Teacher***) ❁ اس ایپلی کیشن سے درسِ نظامی، فیضانِ نماز کورس اور زکوٰۃ کورس کے علاوہ مزید بہت سارے آن لائن کورسز کے لیے رجسٹریشن کروائی جا سکتی ہے ❁ اسٹوڈنٹ پورٹل (***Student Portal***) میں اپنی آن لائن کلاس کی سرگرمیوں کے بارے میں باخبر رہ سکتے ہیں ❁ دعوت اسلامی کے اس پلیٹ فارم پر تقریباً 50 سے زیادہ اسلامی کورسز کروائے جاتے ہیں ❁ یہ ایپلی کیشن آن لائن ہونے والے کورسز کے بارے میں بھی معلومات (***Information***) فراہم کرتی ہے آپ اپنی مرضی کے مطابق کسی بھی کورس کا انتخاب کر سکتے ہیں اور بغیر کسی مشکل کے آن لائن قرآن سیکھنے کے لیے داخلہ لے سکتے ہیں۔ اس ایپلی کیشن کو ڈاؤن لوڈ کر کے خود بھی فائدہ اٹھایئے اور دوسروں کو بھی

ترغیب دلایئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

چند ضروری اِعلانات

پیارے اسلامی بھائیو! ❁ ہر ہفتے امیرِ اہلسنت دَامَت بَرَکَاتُہمُ الْعَالِیَہ مَدَنی چینل پر لائیو **ہفتہ وار مدنی مذاکرہ** فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کو بھی نمازِ عشا کے بعد مدنی چینل پر **تقریباً 8 بج کر 15 منٹ** پر اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ہفتہ وار مَدَنی مذاکرہ ہو گا، جس میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت مولانا الیاس عطّار قادری دَامَت بَرَکَاتُہمُ الْعَالِیَہ سُوالات کے جوابات بھی عنایَت فرمائیں گے۔ تمام ذِمّہ داران و عاشقانِ رسول اس مَدَنی مذاکرے میں خُود بھی شرکت فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں ❁ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت ہر ہفتے ایک دِینی رسالہ پڑھنے کی ترغیب اِرْشاد فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کے مدنی مذاکرے میں رسالہ **بولنے کے فتنے** کا اِعلان کیا جائے گا۔ یہ رسالہ خُود بھی پڑھیے! دوسروں کو بھی ترغیب دِلایئے اور جو سوشل میڈیا مثلاً واٹس ایپ وغیرہ استعمال کرتے ہیں، رضائے اِلٰہی اور ثواب کے لیے یہ رسالہ دوسروں کو بھی شیئر (Share) کیجیے! ❁. مکتبۃُ المدینہ نے امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی طرف سے عاشقانِ رسول کے دلوں میں اللہ پاک سے ملاقات کا شوق اجاگر کرنے کے لیے نیا رسالہ بنام **اللہ پاک سے ملاقات کا شوق** شائع کیا ہے۔

یہ رسالہ مکتبۃُ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے **25 روپے** میں قیمتاً طلب فرمایئے۔

ماہِ قافلہ

پیارے اسلامی بھائیو! دعوتِ اسلامی ایک بار پھر منانے جارہی ہے؛ 15 اکتوبر سے 15 نومبر تک **ماہِ قافلہ**۔

جس میں ملک بھر سے عاشقانِ رسول ❁ 12 ماہ ❁ ایک ماہ ❁ 12 دن ❁ اور 3 دن کے قافلوں میں سفر کریں گے۔ یاد رکھیے! نیکی کی دعوت دینا اور اس راہ میں مشقت اُٹھانا سُنّتِ انبیا ہے؛ ❁ انبیائے کرام ❁ صحابۂ کرام ❁ نیک لوگ نیکی کی دعوت دینے کے لیے گھروں سے نکلتے ❁ دور دُور علاقوں میں جاتے ❁ ہجرت کرتے اور ❁ مشقت اُٹھا کر دِین کا پیغام عام کیا کرتے تھے ❁ پہلوں کی قربانیوں ہی سے ہم تک دِین پہنچا ہے۔

آپ بھی ماہِ قافلہ کے اندر قافلے میں سَفَر کرنے کی نیّت کر لیجیے! ہو سکے تو ابھی اپنی نیّت درج کروا دیجیے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! بہت برکتیں ملیں گی ❁ قافلے میں فرض عِلْمِ دِین سکھایا جاتا ہے ❁ سنّتیں سکھائی جاتی ہیں ❁ تہجد پڑھنے کی سعادت ملتی ہے ❁ نیکی کی دعوت عام کرنے کا موقع ملتا ہے ❁ قافلے کی برکت سے دُعائیں پُوری ہونے ❁ مشکلات ٹلنے ❁ بیماریوں سے شِفا ملنے کے بھی سینکڑوں واقعات ہیں ❁ ایسا بھی ہوا کہ قافلے میں سَفَر کرنے والے عاشقانِ رسول کی حوصلہ افزائی کے لیے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے کرم فرمایا، خواب میں تشریف لائے اور شرکائے قافلہ کو دیدار کا جام پلا دیا۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ علیہ وَآلِہٖ وَسلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّةِ جس نے میری سُنّت سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہوگا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا!
جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

سُرمہ لگانے کی سنتیں اور آداب

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: تمام سرموں میں بہتر سرمہ اِثْمِد ہے کہ یہ نگاہ کو روشن کرتا اور بال (پلکیں) اُگاتا ہے۔[2]

اے عاشقانِ رسول! پتھر کا سرمہ استعمال کرنے میں حرج نہیں ہے اور سیاہ سرمہ یا کاجل بقصدِ زینت (یعنی خوبصورتی کی نیت سے) مَرد کو لگانا مکروہ ہے اور زینت مقصود نہ ہو تو کراہت نہیں، سرمہ رات کو سوتے وقت استعمال کرنا سنّت ہے ❀ سرمہ استعمال کرنے کے 3 منقول طریقوں کا خلاصہ پیشِ خدمت ہے: **(1):** کبھی دونوں آنکھوں میں 3، 3 سلائیاں **(2):** کبھی سیدھی آنکھ میں 3 سلائیاں اور اُلٹی آنکھ میں 2 **(3):** تو کبھی دونوں آنکھوں میں 2، 2 اور پھر آخر میں ایک سلائی کو سرمے والی کرکے اُسی کو باری باری دونوں

---

1 ... مشکوٰۃ، کتابُ الْاِیمان، بابُ الْاِعْتِصَام، جلد: 1، جز: 1، صفحہ: 55، حدیث: 175۔
2 ... ابن ماجہ، کتاب الطب، باب الکحل بالاثمد، صفحہ: 566، حدیث: 3497۔

آنکھوں میں لگائیے اس طرح کرنے سے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! تینوں پر عمل ہوتا رہے گا۔ اے عاشقانِ رسول! تکریم کے جتنے بھی کام ہوتے سب ہمارے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سیدھی جانب سے شروع کیا کرتے، لہٰذا پہلے سیدھی آنکھ میں سرمہ لگائیے پھر اُلٹی میں۔[1]

عجب نہیں کہ لکھا لوح کا نظر آئے!	جو نقشِ پا کا لگاؤں غبار آنکھوں میں[2]

مختلف سنتیں سیکھنے کے لیے مکتبۃ المدینہ کی کتاب **بہارِ شریعت** جلد:3، حصہ:16، اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91صفحات کا رسالہ **550 سنّتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھیے، سنتیں سیکھنے کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔

اُلفتِ مصطفےٰ اور خوفِ خُدا	چاہئے گر تمہیں قافلے میں چلو
عِلْم حاصِل کرو، جَہل زائِل کرو	پاؤ گے راحتیں قافلے میں چلو[3]

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ...550 سنتیں اور آداب، صفحہ:38۔
2 ...سامانِ بخشش، صفحہ:147۔
3 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:669ملتقطاً۔

دعوتِ اِسلامی کے ہفتہ وار اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرُودِ پاک، 2 دعائیں اور 2 اَحادیث

﴿1﴾ شَبِ جمعہ کا دُرُود

بزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شَبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُودِ پاک پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کرے گا اور قبر میں داخِل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اُسے قبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1] آیئے! مل کر یہ دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِى الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

﴿2﴾ تمام گناہ مُعاف

حضرت اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے، اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے، اُس کے گناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2] آیئے! مل کر پڑھتے ہیں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

---

1 ...اَفضَل الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔
2 ...اَفضَل الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔

﴿3﴾ رَحمت کے 70 دروازے

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1] آیئے! رَحمتوں بھرا دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

﴿4﴾ 6 لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

علّامہ اَحْمد صَاوِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ بعض بزرگوں کے حوالے سے لکھتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے 6 لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہو گا۔[2] پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیۡ عِلۡمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلۡكِ اللّٰہِ

﴿5﴾ قربِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم

ایک دن ایک شخص آیا تو حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اَکبر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے درمیان بِٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، تو یوں پڑھتا ہے۔[3] آیئے! ہم بھی پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرۡضٰی لَہٗ

---

1 ...قَوۡلُ الۡبَدِیۡع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
2 ...اَفۡضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 149۔
3 ...قَوۡلُ الۡبَدِیۡع، باب اوّل، صفحہ: 125۔

﴿6﴾ دُرُودِ شَفَاعت

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شَفَاعت واجِب ہو جاتی ہے۔[1] آیئے! پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

﴿1﴾ 1 ہزار دن تک نیکیاں

حضرت اِبْنِ عباس رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2] آیئے! پڑھتے ہیں:

جَزَى اللهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

﴿2﴾ گویا شَبِ قَدْر حاصِل کرلی

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اِس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصِل کرلی۔[3] دعا کیا ہے؟ آیئے! پڑھتے ہیں:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

---

1 ...الترغیب والترہیب، کتاب الذکر والدعا، جلد2، صفحہ:329، حدیث:30۔
2 ...مجمع الزوائد، کتاب الادعیہ، جلد10، صفحہ:254، حدیث:17305۔
3 ...تاریخ ابن عساکر، جلد19، صفحہ:155، حدیث:4415۔

﴿1﴾ شَبِ جمعہ کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: بے شک اللہ پاک ہر جمعہ کی رات کے شروع سے لے کر آخر تک اور ہر رات کے آخری تہائی حصہ میں دنیا کے آسمان پر تَجَلّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے، جو یہ اِعلان کرتا ہے ❁ ہے کوئی مانگنے والا کہ میں اُس کو عطا کروں ❁ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اُس کی توبہ قبول کروں ❁ ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ میں اُس کو بخش دوں۔ اے نیکی چاہنے والے! (نیکی کے کام میں) جلدی کر اور اے گناہ کے چاہنے والے (گناہ کرنے سے) باز آجا۔[1]

﴿2﴾ جمعہ کے دن کا وظیفہ

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جو شخص جمعہ والے دن فجر کی نماز سے پہلے 3 مرتبہ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَ اَتُوۡبُ اِلَیۡہِ پڑھے، اُس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے، اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

---

1 ... کتاب النزول للدارقطنی، ذکر الراویۃ عن امیر المؤمنین علی...الخ، صفحہ:92، حدیث:3۔
2 ... معجم الاَوسط، جلد:5، صفحہ:392، حدیث:7717۔